جنگ خود ایک مسلہ ہے

جنگ ایک اُسی چیز ہے جو دو حستے خیلتے لوگو
کو الگ کر دیتی ہے - اور گھروں میں پریشانیاں
پیدا کر دیتی ہے - گھروں کو برباد کر دیتی
ہے یہ جنگ -

جنگ بھی بہوت ترح کا ہوتا ہے - جیسے کی
ہمارے ہیندوستان اور پاکستان پہلے کے لوگ بہوت
اچھے سے میل جول سے رہا کرتے تھے - لیکن اب کوچھ
مسلوں کی وجہ سے اب ان میں جنگ پیدا ہو گیۂ -
اسی ترہ اسرایل اور فلسطین پہلے وہ کیتنے پیار سے
رہتے تھے لیکن کوچھ مسلوں کی وجہ سے ان دونو وطن
میں جنگ ہوا اور اپس میں ایک دوسرے کے دوش
من بن گے - یہی نہیں بل کی اس کی بجہ کا ماحول کو
میں چھوٹے سے مسلوں سے بہوت بڑا جنگ پیدا
ہو جاتا ہے -

پر آج کل کے لوگ خود کو سچہ سابیت کرنے کے
لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار رہتے ہے - چاہے
وہ سہی ہو یا غلت - یہ اب ہماری کو سچائی کا راستہ

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

چھوڑ کر غلط راستے پر ہی چل تی ہے ۔ اس وجہ سے اتنا مسئلہ اور جنگ ہوتا ہے

پر اگر ہم ہمارے پیارے نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمے بتیا ہے ہمیں ہمیشہ سچائی اور اچھائی کے راستے پر چلنا چاہیے ۔ اور ایک دوسرے سے میل جول سے رہنا چاہیے ۔ اور ہمارے پیارے نبی کے بتائے راستے پر چلنا سنّت ہے ۔ اور اگر ہم سنّت کے راستے پر چلے تو ہمارے ملک میں ہمارے وطن میں ہمارے گاؤں میں ہمارے گھروں میں ہمارے پریوار کہیں کبھی بھی جنگ اور مسئلہ ہی نا ہو ۔

جنگ ایک وہ چیز ہے جو ایک دوسرے کا جان لینے کو کتراتی نہیں ہے ۔ مسئلوں سے اور جنگ سے دور رہنا چاہیے ۔ اور اگر مسئلہ ہو بھی جائے تو ہمیں ویسے ہی پیار سے ختم کر لینا چاہیے ۔ بات کو آگے نہیں بڑھنا چاہیے بات بڑھانے سے جنگ اور مسئلے ہوں گے ۔ پیار سے اسلام دعا کر کے ایک دوسرے کو گلے لگا کر مسئلہ ختم کر لینا چاہیے ۔